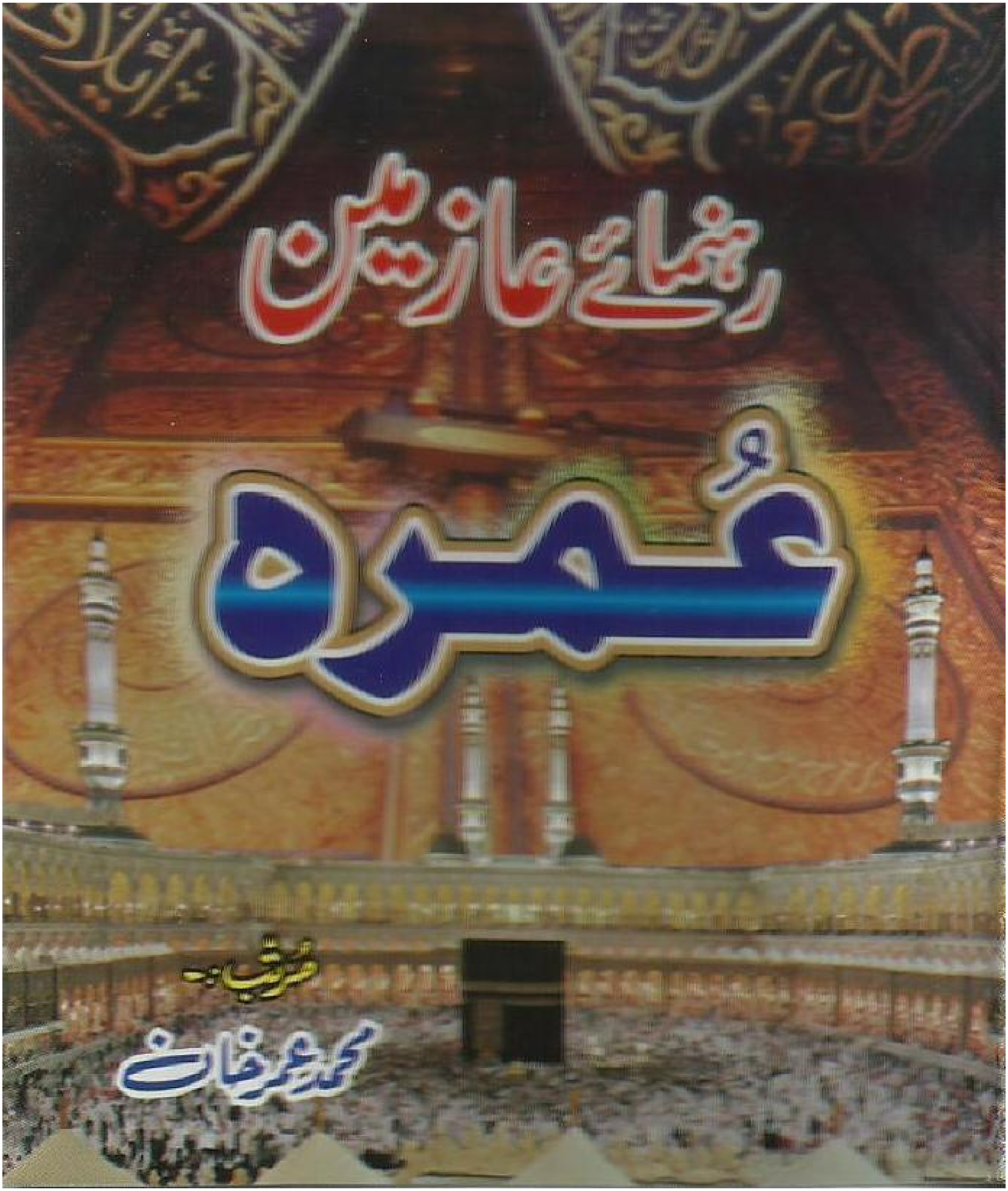

رہنمائے عازمین
عُمرہ
مرتب:-
محمد عمر خان

عمرہ کی لغوی تعریف:

لغت میں اس کا مطلب ''ارادہ اور زیارت'' کے ہیں۔ کیونکہ اس میں بیت اللہ شریف جانے کا ارادہ ہوتا ہے اور اس کی زیارت کی جاتی ہے۔ (الفتح الربانی)

عمرے کا مفہوم: ۱۔ میقات سے احرام باندھ کر بیت اللہ شریف کا طواف۔ ۲۔ صفا و مروہ کی سعی کرنا۔ ۳۔ سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا۔

عمرے کی اہمیت: بعض علماء کے نزدیک یہ فرض یا واجب نہیں ہے مگر جب اس کا احرام باندھ لیا جائے تو حج کی طرح اس کا پورا کرنا بھی فرض ہو جاتا ہے۔ (نیل الاوطار)

لیکن بعض علماء کے نزدیک حج اور عمرہ دونوں زندگی میں ایک مرتبہ فرض ہیں۔ ایک سے زیادہ مرتبہ نفل ہیں۔ کیونکہ قرآن مجید میں سورۃ البقرۃ ۱۹۶ میں ہے۔

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ

ترجمہ: اللہ کے لئے حج اور عمرہ کو پورا کرو۔

فضیلت اور ثواب: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

''حج اور عمرہ کے درمیان متابعت کرو۔ (یعنی انہیں بار بار کرو) اس لئے کہ یہ فقر اور گناہوں کو اس طرح دور کر دیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کے میل کو دور کر دیتی ہے۔''

(مسند احمد۔ابوداؤد۔ترمذی)

★ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''حج مبرور کا اجر جنت سے کچھ کم نہیں اور دو عمرے ان گناہوں کا کفارہ ہیں جو گناہ ان کے درمیانی عرصے میں کیے گئے ہوں۔''

(بخاری۔مسلم۔مسند احمد۔نسائی)

★ عام دنوں کی نسبت رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کا اجر و ثواب بہت زیادہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''رمضان میں عمرہ کرنا، میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔'' (بخاری۔مسلم۔مسند احمد)

حج بدل: حضرت ابو زرین عقیلیؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا ''میرا باپ بہت بوڑھا ہو گیا ہے، نہ حج کر سکتا ہے، نہ عمرہ اور نہ ہی سفر۔'' آپ ﷺ نے فرمایا ''تو تم اپنے والد کی طرف سے حج اور عمرہ کرو۔'' (ابوداؤد۔ترمذی۔نسائی۔ابن ماجہ)

مدت: عمرے کیلئے سارا سال کا عرصہ ہے اور حج کیلئے شوال۔ ذی القعدہ

اور ذی الحجہ (تین ماہ)۔

اخلاص نیت: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دین اسلام میں تمام نیک اعمال کے ثواب کا انحصار اخلاص نیت پر ہے۔ (بخاری)

لہذا حج یا عمرہ کرنے والے کو چاہیئے کہ وہ اپنے ارادے کو ریاکاری اور نمود و نمائش کی خواہش سے پاک رکھے اور محض اللہ تعالیٰ کی رضا اور اپنی آخرت سے نجات کی نیت سے حج اور عمرہ کرے۔

حلال کمائی: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بعض آدمی بہت سفر کرتے ہیں اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھاتے ہیں اور، یارب! یارب! کہہ کر اپنی حاجت مانگتے ہیں مگر ان کا کھانا حرام، پینا حرام، لباس حرام، ان کو حرام ہی سے غذا دی گئی تو ان کی دعاء کہاں قبول ہوگی۔ (ترمذی۔ مسلم۔ مسند احمد)

چنانچہ حج اور عمرہ کرنے والے کیلئے ضروری ہے کہ وہ حلال کمائی سے حج اور عمرہ کرے۔

آغاز سفر کی دعائیں: گھر سے نکلتے وقت یہ دعاء پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

"اللہ تعالیٰ کے نام سے (گھر سے نکلتا ہوں) اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہوں

(نیکی کرنے کی) قوت اور (برائی سے بچنے کی) ہمت اللہ (کی توفیق) کے سوا ممکن نہیں ہے۔ (ترمذی)

الوداع کے وقت کی دعاء:

اَستَودِعُ اللّٰہَ دِینَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیمَ عَمَلِکَ

"میں آپ کا دین، امانت اور آپ کے اعمال کا انجام اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں"۔ (مسند احمد۔ابوداؤد)

اَستَودِعُکُمُ اللّٰہَ الَّذِی لَا تَضِیعُ وَدَائِعُہٗ

"میں تمہیں اللہ کی حفاظت میں دیتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں"۔ (ابن ماجہ)

سواری پر سوار ہونے کے بعد یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰہُ اَکبَرُ، اَللّٰہُ اَکبَرُ، اَللّٰہُ اَکبَرُ،
سُبحَانَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقرِنِینَ
وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ (الزخرف)

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسئَلُکَ فِی سَفَرِنَا ھٰذَا البِرَّ وَالتَّقوٰی وَمِنَ العَمَلِ مَا تَرضٰی اَللّٰھُمَّ ھَوِّن عَلَینَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطوِعَنَّا

بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ

''اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارا پابند کیا حالانکہ ہم اسے قابو میں نہیں لا سکتے تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور ایسے عمل کا (سوال کرتے ہیں) جسے تو پسند فرمائے۔ اے اللہ! ہمارا یہ سفر ہم پر آسان فرما دے اور ہم سے اس کی لمبی مسافت لپیٹ دے۔ اے اللہ! تو ہی اس سفر میں (ہمارا) ساتھی ہے اور گھر (اور مال و دولت) میں نائب (نگہبان) ہے۔ الٰہی! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سفر کی مشقت سے، اس کے تکلیف دہ منظر سے اور مال اور اہل میں بُری واپسی سے''۔ (صحیح مسلم)

مسنون دعاؤں اور اذکار کا اہتمام: حج کرنے والے یا عمرہ کرنے والے کو چاہیئے کہ وہ سفر کے دوران میں نیکی، تقویٰ اور ذکر الٰہی کا جہاں تک ممکن ہو اہتمام کرے تا کہ نفس کی شرارتوں اور شیطان

کے وسوسوں اور حملوں سے اپنا دامن بچا سکے۔

میقات: حج اور عمرہ کیلئے احرام باندھنے کے مقام اور وقت کو "میقات" کہا جاتا ہے۔ مختلف جہتوں کے اعتبار سے احرام باندھنے کے مقامات بھی مختلف ہیں لیکن پاکستان، بنگلہ دیش، انڈیا اور ان سے ملے ہوئے علاقوں سے آنے والے عازمین حج/عمرہ کیلئے میقات "یلملم" ہے۔

نوٹ: آج کل حج اور عمرہ کیلئے عموماً فضائی سفر اختیار کیا جاتا ہے۔ اس لئے مناسب یہی ہے کہ روانگی کے وقت ائیر پورٹ ہی سے احرام کا لباس پہن لیا جائے۔ البتہ حج یا عمرے کا تلبیہ میقات سے گذرتے ہوئے شروع ہوگا۔ میقات کی حدود شروع ہونے پر ہوائی جہاز میں باقاعدہ اعلان بھی کیا جاتا ہے۔

احرام سے قبل غسل اور خوشبو لگانا:

حج یا عمرے کیلئے احرام باندھنے والے مرد یا عورت کو چاہیئے کہ

- ★ پہلے غسل کرے (عورت خواہ حیض یا نفاس کی حالت میں ہی کیوں نہ ہو) (ترمذی۔ مسلم۔ مسند احمد۔ ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ)
- ★ مرد اور عورت بدن پر خوشبو لگائے۔ (بخاری۔ مسلم۔ مسند احمد)

مردوں کیلئے احرام: مردوں کیلئے دو صاف ستھری بغیر سلی

ہوئی چادریں (اگر سفید ہوں تو بہتر ہے) احرام کا لباس ہیں۔ ایک بطور تہہ بند باندھیں اور دوسری اوپر اوڑھیں۔ لیکن سر اور چہرہ ننگا رکھیں۔ جوتا کوئی سا بھی پہنا جا سکتا ہے۔ البتہ ٹخنے ننگے ہوں۔ (صحیح بخاری)

عورتوں کیلئے احرام: عورتوں کیلئے کوئی مخصوص احرام نہیں ہے۔ وہ جو بھی کپڑے پہنے ہوئے ہوں انہی کو بطور احرام اختیار کر سکتی ہیں۔ البتہ نہ تو دستانے پہنیں اور نہ نقاب ڈالیں۔ (ابوداؤد)

حالت احرام میں اجنبیوں سے پردہ: عورتوں کو چاہیئے کہ سادگی اپنائیں، بناؤ سنگھار سے بچیں۔ نظریں نیچی رکھیں۔ عام حالات میں اجنبیوں سے پردہ کریں اور حالت احرام میں بھی جب اجنبیوں سے سامنا ہو تو پردے کا التزام کریں۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات بھی اسی طرح کرتی تھیں۔ (ابوداؤد)

دو رکعت نماز: احرام کا لباس پہن کر تلبیہ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ کہنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا مسنون ہے (بخاری مسلم)

تنبیہ

بعض افراد احرام کا لباس پہن کر فلم بنواتے اور تصویریں

کھنچواتے ہیں یہ امور بالکل ناجائز، حرام اور آداب حج وعمرہ کے منافی ہیں اور خطرہ یہ ہے کہ کہیں ریاکاری کی وجہ سے حج وعمرہ کے ثواب سے محروم ہی نہ رہ جائیں۔ اپنے اندر زیادہ سے زیادہ تقویٰ پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

تلبیہ : وہ مخصوص الفاظ جنہیں میقات پر احرام باندھتے وقت اظہار نیت کے طور پر بلند آواز سے پکارا جاتا ہے۔

احرام کا تلبیہ: "عُمرۃ" اور "حجِّ تَمَتّعُ" کرنے والا میقات سے روانہ ہوتے وقت یہ الفاظ کہے " اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ عُمْرَۃً " "یا اللہ! میں تیری بارگاہ میں عمرہ کیلئے حاضر ہوں" اگر کسی دوسرے کیلئے عمرہ کر رہا ہو تو ان الفاظ کے آخر میں "عَنْ" کہہ کر اس شخص کا نام لینا چاہیئے۔

تلبیہ کے الفاظ: حج یا عمرہ کرنے والا احرام باندھنے کے بعد میقات سے تلبیہ شروع کردے۔ تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

"حاضر ہوں، یا اللہ! میں حاضر ہوں۔ بار بار حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ میں پھر حاضر ہوں۔ یقیناً سب تعریفیں اور نعمتیں تیرے ہی لئے ہیں اور ساری بادشاہت بھی تیری ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔" (صحیح بخاری)

رسول اللہ ﷺ سے تلبیہ کے یہ الفاظ بھی ثابت ہیں۔

لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ

''حاضر ہوں میں اے معبود برحق!'' (سنن نسائی)

★ عمرہ کرنے والا مسجد حرام میں داخل ہونے کے بعد جب طواف شروع کرے تو تلبیہ بند کردے۔ (ترمذی)

ممنوعات احرام: احرام باندھنے کے بعد حج یا عمرہ کرنے والے پر کچھ پابندیاں عائد ہو جاتی ہیں۔

مردوں کیلئے: سلا ہوا کپڑا پہننا۔ پگڑی، ٹوپی یا رومال وغیرہ اوڑھنا۔ موزے یا جرابیں پہننا۔ خوشبو لگانا۔ جسم کے کسی حصہ کے بال منڈوانا یا کٹوانا۔ ناخن کاٹنا۔ بیوی سے صحبت کرنا۔ نکاح کرنا، نکاح کرانا یا اس کا پیغام بھیجنا۔ خشکی کا شکار کرنا یا شکار میں مدد دینا۔

عورتوں کیلئے: خوشبو لگانا۔ بال اور ناخن کاٹنا۔ دستانے پہننا۔ بلا ضرورت نقاب اوڑھنا۔ شکار کرنا یا شکار میں مدد دینا۔ خاوند سے صحبت کرنا۔ نکاح کرنا یا کرانا یا اس کا پیغام بھیجنا۔

احرام میں جائز امور: حج یا عمرہ کرنے والا حالت احرام میں غسل کرسکتا ہے۔ آنکھوں کے علاج کیلئے سرمہ یا دوائی ڈال سکتا ہے۔

ایسا تیل لگا سکتا ہے جس میں خوشبو نہ ہو۔ کسی قسم کی بیماری کا علاج کرا سکتا ہے۔ سر یا جسم کا کوئی حصہ کھجلا سکتا ہے۔ چھتری استعمال کرسکتا ہے۔ احرام کی چادریں دھو یا بدل سکتا ہے۔ (بوقت ضرورت) سمندری شکار کر سکتا ہے۔ سانپ، بچھو، کوا، چیل اور کاٹنے والے کتے کو مار سکتا ہے۔ عورتیں زیور اور رنگین کپڑے بھی پہن سکتی ہیں۔

حالت احرام میں فوت ہو جانا: اگر کوئی شخص حالت احرام میں فوت ہو جائے تو نہ اسے خوشبو لگائی جائے۔ نہ اس کا سر ڈھانپا جائے بلکہ اسے احرام ہی کی چادروں میں کفن دیا جائے ۔ (سنن نسائی)

احرام کی خلاف ورزی پر فدیہ: حج یا عمرہ کرنے والے ممنوعات احرام میں سے اگر کوئی کام کرے گا تو اس پر فدیہ لازم ہوگا۔ فدیہ اس طرح ہے۔

"تین دن کے روزے رکھنا یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا یا بکری وغیرہ کی قربانی کرنا۔ نیز سر میں تکلیف کی وجہ سے سر منڈوانا پڑے تو بھی یہی فدیہ ادا کرے۔" (سورۃ البقرۃ۔ ۱۹۶۔ صحیح بخاری)

مسجد حرام میں داخل ہونا: میقات سے احرام باندھ کر تلبیہ پکارتے ہوئے مسجد حرام میں داخل ہوں اور عام مساجد کی طرح مسجد

حرام میں بھی داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں رکھیں اور یہ دعاء پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

''اللہ کے نام سے (مسجد میں داخل ہوتا ہوں) اور اللہ کے رسول ﷺ پر اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو۔ اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔'' (ابن ماجہ۔ترمذی)

ممنوعہ اوقات میں طواف اور نماز کا حکم:

ممنوعہ اوقاتِ نماز (نمازِ فجر سے سورج نکلتے تک، زوال اور نمازِ عصر سے سورج ڈوبنے تک کے اوقات) میں بیت اللہ کا طواف کرنا، طواف کی دو رکعتیں یا دیگر نوافل ادا کرنا جائز ہے۔ یعنی عام مساجد سے ہٹ کر مسجدِ حرام میں نماز کے ممنوعہ اوقات نہیں ہیں۔ (ابوداؤد)

طوافِ قدوم کی تعریف: میقات سے احرام باندھ کر مکہ پہنچنے پر سب سے پہلے جو طواف کیا جاتا ہے اسے ''طوافِ قدوم'' کہتے ہیں۔

★ مسجد الحرام میں داخل ہوکر تَحِيَّةُ الْمَسْجِد کے نوافل ادا کرنا سنت سے ثابت نہیں۔ آپ ﷺ نے مسجد الحرام میں داخل ہوکر سب سے پہلے طواف کیا تھا۔ حج اور عمرہ کرنے والے کو چاہیئے کہ مسجد حرام میں داخل ہونے کے بعد اگر کسی فرض نماز کا وقت ہے تو پہلے باجماعت نماز ادا کرے اور اگر فرض نماز کا وقت

نہیں تو طواف سے عمرے کا آغاز کرے۔ اس طواف کو ''طواف قدوم'' کہتے ہیں۔

★ طواف کرنے والا باوضو ہو کر طواف کرے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس موقع پر سب سے پہلے وضو کیا تھا۔ (بخاری)

اضطباع : (دائیں کندھے کو ننگا کرنا) مردوں کو چاہیئے کہ وہ طواف قدوم شروع کرنے سے پہلے احرام کی چادر کو دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر اس طرح ڈالیں کہ دایاں کندھا ننگا ہو جائے۔ اس حالت کو ''اضطباع'' کہا جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

★ عمرہ ادا کرنے والے کو چاہیئے کہ طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ کہنا ختم کردے۔ (سنن کبریٰ للبیہقی)

مطاف : بیت اللہ کے اردگرد طواف کے لئے چھوڑی گئی خالی جگہ۔

حطیم : رکن عراقی اور رکن شامی کے درمیان بیت اللہ شریف کا شمالی حصہ جسے ایام جاہلیت میں حلال رقم کم پڑ جانے کی وجہ سے اہل مکہ باقی عمارت میں شامل نہ کر سکے۔ اس حصے کے اردگرد آدھے دائرے کی شکل میں ایک چھوٹی سی دیوار کھینچ دی گئی ہے تاکہ لوگ اس کے باہر سے طواف کریں۔ کیونکہ یہ بیت اللہ کا حصہ ہے۔ اسے ''حجر اسماعیل'' بھی کہتے ہیں۔

رکن یمانی: بیت اللہ شریف کے جنوب مغرب میں وہ کونہ جس کی طرف میں یمن واقع ہے طواف کے دوران میں ممکن ہو تو اسے ہاتھ سے چھونا سنت ہے۔ اسی لئے اس کے نچلے حصے سے غلاف کعبہ ہٹایا ہوتا ہے۔

ملتزم: وہ مقام جس سے چمٹا جائے۔ دروازے اور حجر اسود کے درمیان بیت اللہ شریف کی دیوار کو "ملتزم" اسی لئے کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ چمٹ کر عاجزی وانکساری سے دعا کرنا مسنون ہے۔

رمل: "طواف قدوم" کے ابتدائی تین چکروں میں چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر شانے ہلاتے ہوئے تیز تیز چلنا۔ (یہ صرف مردوں کیلئے ہے)

استلام: حجر اسود کو بوسہ دینا، ہاتھ لگا کر ہاتھ کو چومنا یا ہاتھ نہ لگا سکنے کی صورت میں ایک ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کرنا۔ یہ تینوں صورتیں اصطلاحاً "استلام" کہلاتی ہیں۔

سعی: صفا اور مروہ کے طواف میں بطن وادی کے مقام پر قدرے تیزی سے چلنے یا دوڑنے کو اصطلاحاً "سعی" کہتے ہیں۔

طواف کا طریقہ: طواف کی ابتداء حجر اسود کو بوسہ دینے یا ہاتھ لگانے یا ہاتھ سے اشارہ کرنے سے کرنی چاہیئے۔ (بخاری۔ ابوداؤد)

اگر حجر اسود کو بوسہ دینا یا چھونا ممکن نہ ہو تو برآمدے میں نصب سبز لائٹ کی مدد سے حجر اسود کی طرف رخ کرلیں اور ہاتھ کے اشارے سے استلام کریں۔ نیز رش کی صورت میں حجر اسود کو بوسہ دینے یا اُسے چھونے کیلئے دھکم پیل سے بچنا چاہیئے

(کتاب الأم للشافعی۔ عن ابن عباسؓ)

طواف شروع کرنے کی دعاء: حجر اسود کو بوسہ دیتے یا چھوتے یا دائیں ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے یوں کہنا چاہیئے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ

''اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے''۔

طواف سے متعلق مسائل:

★ طواف کرنے والے چاہیئے کہ وہ طواف کرتے وقت اس طرح چلے کہ بیت اللہ اُس کے بائیں جانب ہو۔ (جامع ترمذی)

★ ایک طواف سات چکروں کا ہوتا ہے اور ایک چکر حجر اسود سے حجر اسود تک پورا ہوتا ہے۔ (مسلم)

★ طواف کے ساتوں چکر ''حطیم'' کے باہر لگائیں۔ (سنن کبریٰ للبیہقی)

رکن یمانی کا استلام: طواف کے ہر چکر میں رکن یمانی سے گزرتے ہوئے اسے ہاتھ لگانا مسنون ہے۔ (ابوداؤد)

اگر رش کی وجہ سے رکن یمانی کو چھونا مشکل ہو تو پھر وہاں رک کر رکن یمانی کی طرف اشارہ کرنا اور ہاتھوں کو چومنا صحیح نہیں ہے۔ البتہ حجر اسود کو بوسہ دینا یا ہاتھ لگا کر چومنا یا اشارہ کرنا اور بِسۡمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ پڑھنا مسنون ہے۔

★ طواف قدوم کے پہلے تین چکروں میں رمل کرنا (کندھے ہلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدموں سے آہستہ آہستہ دوڑنا) چاہیئے۔ (بخاری)

★ عورتیں رمل نہیں کریں گی۔ (سنن کبریٰ للبیہقی)

طواف میں ذکر و دعاء: رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعاء پڑھنا مسنون ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّفِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(البقرۃ ۲۰۱)

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔'' (ابوداؤد)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''بیت اللہ کا طواف، اللہ کا ذکر قائم کرنے کیلئے ہے''۔ (ابوداؤد۔ صحیح ابن خزیمہ)

اس لئے دوران طواف اللہ کا ذکر، تسبیح، تحمید، تکبیر، تہلیل،

درود شریف، تلاوت قرآن اور دعاؤں کی کثرت رکھے۔ نیز دعائیں عربی یا اپنی زبان میں بھی کی جاسکتی ہیں۔

نوٹ: عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ لوگ حج کی کتابیں ہاتھوں میں لئے ہر چکر کی الگ الگ دعائیں پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ جب کہ اس طرح اجتماعی یا انفرادی طور پر بلند یا آہستہ آواز سے طواف کے ہر چکر کی الگ الگ مخصوص دعائیں رسول اللہ ﷺ سے قطعاً ثابت نہیں ہیں۔ کوئی بھی دعا پڑھی جاسکتی ہے۔

نیز: اگر طواف کے دوران میں نماز کا وقت ہوجائے یا کوئی اور شرعی عذر پیش آجائے تو طواف کا سلسلہ چھوڑ دینا چاہیئے۔ بعد ازاں پہلے چکر شمار کر کے وہیں سے طواف شروع کریں جہاں سے سلسلہ چھوڑا تھا۔ (فقہ السنۃ)

نیز اگر بعد میں چکر یاد نہ رہیں تو کم پر یقین کرتے ہوئے بقیہ چکر پورے کیے جائیں۔ مثلاً شک یہ ہو کہ چار چکر پورے ہوئے ہیں یا پانچ تو چار پر یقین کرتے ہوئے بقیہ تین چکر پورے کریں۔

سواری پر طواف کرنا: بوقت ضرورت سواری پر بھی طواف کرنا جائز ہے۔ (صحیح بخاری)

★ وہیل چیئر (Wheel Chair) کا انتظام مسجد حرام میں موجود

ہے۔ بیمار، معذور اور نہایت کمزور افراد ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

عورتوں کا طواف: عورتوں کو چاہیئے کہ وہ مردوں میں شامل ہونے کی بجائے ایک طرف ہوکر طواف کریں۔ (صحیح بخاری)

اگرچہ آج کل یہ مشکل ہے تاہم ممکن حد تک کوشش کرنی چاہیئے کہ مردوں سے علیحدگی رہے۔

حائضہ کے طواف کا حکم: اگر کسی عورت کے ایام ماہواری شروع ہو جائیں تو اسے چاہیئے کہ مسجد حرام میں داخل نہ ہو کیونکہ ایسی عورت پاک ہونے تک بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکتی۔ (صحیح بخاری)

اگر طواف کے دوران میں کسی عورت کو یہ مشکل پیش آجائے تو وہ اسی وقت طواف چھوڑ کر مسجد حرام سے باہر نکل جائے۔ آج کل ماہواری کی عارضی بندش کیلیۓ ادویات دستیاب ہیں۔ بعض اہل علم کے فتویٰ کے مطابق اگر وہ ادویات طبی طور پر نقصان دہ نہ ہوں تو ان کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے۔

طواف کے بعد دو رکعتیں ادا کرنا: سات چکر مکمل کرنے کے بعد مقام ابراہیم کے قریب طواف کی دو رکعت ادا کریں۔ پہلی رکعت میں قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری میں قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ

پڑھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں ایسا ہی کیا۔ (صحیح مسلم)

مقام ابراہیم پر اگر جگہ نہ مل سکے تو اس سے پیچھے ہٹ کر یا مسجد حرام میں کسی بھی جگہ طواف کی دو رکعتیں ادا کی جا سکتی ہیں۔ سیدنا عمرؓ کے عمل سے ثابت ہے کہ آپ نے طواف کی دو رکعتیں مسجد حرام سے بھی باہر وادیٔ "ذی طوی" میں ادا فرمائیں۔ (سنن کبریٰ للبیہقی)

آب زم زم پینا: طواف کی دو رکعتیں مکمل کرنے کے بعد خوب سیر ہو کر زمزم پینا اور سر پر ڈالنا سنت سے ثابت ہے۔ (مسند احمد)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "جس (نیک) مقصد کیلئے بھی زمزم کا پانی پیا جائے وہ پورا ہو جاتا ہے۔ (مسند احمد)

خلاصہ یہ ہے کہ زمزم کا پانی ہر بیماری کیلئے باعث شفا اور ہر نیک مقصد کی تکمیل کا ذریعہ ہے۔

نوٹ: بیت اللہ کا طواف مکمل کر کے دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد اگر ممکن ہو تو حجر اسود کا دوبارہ استلام کرے۔ (صحیح مسلم)

صفا و مروہ کی سعی: یہ دو پہاڑیوں کے نام ہیں ان کے درمیان سات چکر لگانے کو سعی کہا جاتا ہے۔ یہ سعی حج اور عمرہ کا رکن ہے۔

اس کے بغیر عمرہ اور حج ادا نہیں ہوتے۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے

كُتِبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيُ فَاسْعَوْا

''تم پر سعی فرض کر دی گئی ہے، لہذا سعی کرو'' (صحیح ابن خزیمہ)

★ صفا و مروہ کی سعی کیلئے باب صفا سے صفا پہاڑی کی طرف جانا مسنون ہے۔ (صحیح مسلم)

صفا کے قریب یہ کلمات پڑھنے چاہئیں۔

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللَّهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ (البقرۃ ۱۵۸)

ترجمہ: یقیناً صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں لہذا جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے اس کیلئے کوئی گناہ کی بات نہیں کہ وہ ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی کرے اور جو بہ رضا و رغبت کوئی بھلائی کا کام کرے گا، اللہ کو اسکا علم ہے اور وہ اس کی قدر کرنے والا ہے۔

اس کے بعد یہ الفاظ کہے۔ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ

(میں اس چیز کے ساتھ ابتدا کرتا ہوں جس کے ساتھ اللہ نے ابتداء کی ہے) (صحیح مسلم)

نوٹ: صفا پر چڑھ کر بیت اللہ کو دیکھنے کی کوشش کریں۔ بیت اللہ کی طرف متوجہ ہو کر تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اور یہ کلمات تین بار دہرائیں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ، وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اور تعریف اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی الہٰ نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے کئی لشکروں کو شکست دی"۔ (صحیح مسلم)

اس موقع پر ہاتھ اٹھا کر مزید دعائیں بھی کی جاسکتی ہیں۔

صفا سے مروہ کی طرف: صفا پر ذکر اور دعا کرنے کے بعد دائیں راستے سے مروہ کی طرف روانہ ہوں اور سبز نشانات کے درمیان ہلکی ہلکی سی دوڑ لگائیں۔ جو لوگ عمر رسیدہ، بیمار یا بھاری جسم والے ہوں ان کیلئے اس جگہ نہ دوڑنے میں کوئی حرج نہیں۔ (صحیح ابن خزیمہ)

دوڑنے کا حکم مردوں کیلئے: صفااور مروہ کے درمیان دو سبز نشانات (جنہیں میلین اخضرین بھی کہا جاتا ہے) کے درمیان صرف مرد حضرات دوڑیں گے خواتین کیلئے یہ حکم نہیں۔ اس سلسلہ میں سیدنا ابن عمرؓ اور سیدہ عائشہؓ سے احادیث مروی ہیں۔ (سنن کبریٰ للبیہقی)

سعی کے دوران ذکر: صفااور مروہ کی سعی کے دوران یہ دعاء پڑھ سکتے ہیں۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ

"اے میرے رب! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور تو ہی عزت والا اور بزرگی والا ہے۔" (مصنف ابن ابی شیبہ۔ حدیث ۱۵۵۶۲)

اسکے علاوہ سعی کے دوران دیگر مسنون دعاؤں اور اذکار میں سے بھی کوئی دعا پڑھ سکتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"صفااور مروہ کے درمیان سعی اللہ کا ذکر قائم کرنے کیلئے مقرر کی گئی ہے"۔ (صحیح ابن خزیمہ)

مروہ سے صفا کی طرف: مروہ پر دعا کرنے کے بعد دائیں طرف سے صفا کی طرف واپس چلیں۔ مردوں کو چاہیئے کہ وہ اس طرف سے بھی دو سبز نشانات کے درمیان ہلکی ہلکی سی دوڑ لگائیں اور صفا پر

چڑھتے ہوئے وہی دعائیں پڑھیں جو سعی کے آغاز میں صفا پر پڑھی تھیں۔ صفا تک پہنچ کر دوسرا چکر مکمل ہوگا۔ اسی طرح مزید پانچ چکر لگائیں۔ اس طرح ساتواں اور آخری چکر مروہ پر ختم ہوگا۔

نوٹ: صفا سے مروہ تک ایک چکر اور مروہ سے صفا تک دوسرا چکر شمار ہوگا۔

سعی کا منقطع ہو جانا: اگر کسی عذر کے باعث سعی کا سلسلہ ختم کرنا پڑے تو عذر ختم ہونے کے بعد بقیہ سعی اسی جگہ سے مکمل کریں جہاں سے منقطع ہوئی۔ (فقہ السنۃ)

نوٹ: سعی کے دوران اگر چکروں کی تعداد میں شک ہو جائے تو طواف کی طرح کم تعداد پر یقین کرتے ہوئے بقیہ چکر پورے کریں۔ مثلاً ایک شخص کو شک ہے کہ تیسرا چکر ہے یا چوتھا تو اسے چاہیئے کہ وہ اسے تیسرا ہی سمجھے اور مزید چار چکر لگائے۔

حجامت: حج تمتع کرنے والے کو چاہیئے کہ عمرے کی سعی سے فراغت کے بعد سر کے بال منڈوائے یا کٹوائے۔ لیکن منڈوانا افضل ہے۔ (صحیح بخاری)

★ عمرہ یا حج کرنے والے کو چاہیئے کہ پورے سر کے بال منڈوائے یا کٹوائے۔ رسول اللہ ﷺ کی سنت مبارک یہی ہے۔

عورتوں کیلئے بال کٹوانا: عورتیں سعی مکمل کرنے کے

بعد کچھ بال کاٹ لیں۔ ان کیلئے سر منڈوانا جائز نہیں۔ (سنن ابی داؤد)

احرام کھولنا: عمرہ اور حج تمتع کرنے والے حضرات حجامت کے بعد احرام کھول دیں، ان کا عمرہ مکمل ہو گیا۔ (صحیح بخاری)

نوٹ: حج افراد یا حج قران کرنے والے بدستور احرام میں رہیں گے اور جو لوگ احرام کھول چکے ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ فارغ اوقات میں نفل نماز، طواف اور تلاوت قرآن بکثرت کریں تاکہ اس بابرکت مقام پر نیکیوں کے حصول میں زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جائے۔

اللہ تعالیٰ کے مہمان: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''غازی فی سبیل اللہ، حاجی اور عمرہ ادا کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو بلایا اور انہوں نے حکم کی تعمیل کی پھر انہوں نے اللہ سے مانگا اور اللہ نے ان کو عطا فرمایا''۔ (ابن ماجہ)

فوت ہونیوالے کو ثواب

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جو شخص حج یا عمرہ یا جہاد کے ارادے سے نکلے اور اسے راستے میں ہی موت آجائے تو اللہ تعالیٰ اسے غازی، حاجی یا عمرہ کرنے والے کا ثواب

عطا فرماتا ہے۔'' (بیہقی)

★ حالت احرام میں فوت ہونے والا حاجی یا عمرہ کرنیوالا قیامت کے دن تلبیہ پکارتا ہوا اٹھے گا۔ (مسلم)

جن کتب سے استفادہ کیا

1۔ حج وعمرہ — شیخ محمد عتیقؒ
نظر ثانی : عبدالغفار حسن
(مدرس جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ۔ رکن اسلامی مشاورتی کونسل۔ پاکستان)

2۔ لبیک عمرہ — الہدیٰ انٹرنیشنل اسلام آباد

3۔ حج وعمرہ — مفتی عبدالرؤف سکھروی

4۔ حج وعمرہ کی عملی رہنمائی — یونس علی خان

5۔ معلم الحجاج — مولانا مفتی سعید احمدؒ

6۔ فقہ السنہ — محمد عالم الحدادؒ

7۔ حج اور عمرہ کے مسائل — محمد اقبال کیلانیؒ

8۔ حج وعمرہ — دارالسلام لاہور

ملنے کا پتہ

حی علی الفلاح
محمد عمر خان
061-6521324
061-6750234
E-mail : khanlink@brain.net.pk Mob: 0300-6366221
(قصر عبداللہ) 848/105 کہکشاں سٹریٹ نمبر 5۔ نیو گلگشت کالونی ملتان

مرتب...... محمد عمر خان

ہدیہ ......